اردو / URDU

(کمپلسری) (Compulsory)

کل مارکس : **300** *Maximum Marks* : **300**	مقررہ وقت : **3** گھنٹے *Time Allowed* : **3** *Hours*

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں :

تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں۔

ہر سوال یا سوال کے حصے کا نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔

جواب اردو (فارسی رسم الخط) میں لکھیے، اگر اس سوال میں کوئی خاص ہدایت نہ ہو۔

سوالوں کے طے شدہ الفاظ میں ہی جواب دیں۔ الفاظ کی تعداد حد سے زیادہ یا کم ہونے کی صورت میں نمبر کاٹے جا سکتے ہیں۔

اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اس پر کاٹ کا نشان لگادیں۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

All *questions are to be attempted.*

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

Answers must be written in ***URDU*** *(Urdu script) unless otherwise directed in the question.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to and if answered in much longer or shorter than the prescribed length, marks may be deducted.

Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

1Q. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر چھ سو (600) الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کریں : **100**

(a) صارفی طرزِ زندگی اور ماحولیات

(b) موبائل فون کی لت

(c) آن لائین تعلیم کی حدود

(d) دہشت گردی : ایک چنوتی

2Q. مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کی بنیاد پر نیچے دیے گئے سوالات کے صاف، صحیح اور مختصر جوابات لکھیے: **12×5=60**

جب ایک کاشت کار کھیتوں میں کام کرتا ہے تو وہ صنعتوں کے لیے اناج اور خام مال تیار کرتا ہے۔ کپاس کے کپڑے کے کارخانے اور پاور لوم میں لباس کی شکل اختیا کرلیتا ہے۔ گاڑیاں سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کسی بھی ملک میں ایک سال میں ہونے والی اشیاء کی پیداوار اور خدمات پر عائد کل لاگت اس کی جملہ گھریلو مصنوعات کہلاتی ہے۔ ہم برآمد کے لیے قیمت وصول اور درآمد کے لیے قیمت ادا کرتے ہیں۔ اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ خالص آمدنی مثبت اور منفی یا صفر بھی ہوسکتی ہے۔ جب ہم وصول آمدنی کا اضافہ کرتے ہیں تب ہمیں اُس سال کے لیے ملک کی جملہ گھریلو مصنوعات سے متعلق اطلاع حاصل ہوتی ہے۔

ہم تمام ان عملیات کو جو جملہ گھریلو مصنوعات میں موثر ہوتی ہیں ان کو ہم اقتصادی عملیات کہتے ہیں۔ تمام وہ افراد جو اقتصادی عملیات میں مشغول ہوتے ہیں، کارکنان کہلاتے ہیں خواہ وہ کسی بھی سطح پر کام کررہے ہوں اعلیٰ یا ادنیٰ۔ اگر ان میں سے کوئی وقتی طور پر جسمانی مشکلات، جیسے بیماری، چوٹ، خراب موسم، تہوار یا سماجی و مذہبی جشن وغیرہ کے سبب کام کرنے میں معذور ہوتا ہے، تب بھی وہ کارکن ہی کہلاتا ہے۔ اور وہ افراد جو کاموں میں مشغول اصل کارکنان کی مدد کرتے ہیں بھی

کارکنان ہی تسلیم کیے جاتے ہیں۔ عموماً کسی کام کرنے کے عوض میں وہ جو رقم ادا کرتا ہے وہ ملازم کہلاتا ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے وہ اشخاص جو آزاد پیشہ طور پر ذاتی کام کرتے ہیں وہ بھی کارکن ہوتے ہیں۔

ہندوستان میں کام کی نوعیت کثیر جہتی ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کو سال بھر روزگار ملتا رہتا ہے، اور بعض کو سال میں کچھ مہینے ہی۔ کارکنان کی اکثریت کو ان کے کام کے عوض میں مناسب مزدوری نہیں ملتی۔ روزگار حاصل شدہ افراد کی فہرست بنانے میں ان سب کا شمار بھی ہوتا ہے جو اقتصادی عملیات میں مشغول ہوتے ہیں۔ سال 2011 - 2012 میں ہندوستان کے محنت کشوں کی قوتِ حجم تخمیناً 473 ملین تھی۔ چوں کہ ملک کی اکثریت دیہی علاقوں میں رہتی ہے اس لیے دیہاتی محنت کشوں کی اوسطاً تعداد بہ نسبت شہری علاقوں کی ورک فورس سے زیادہ ہے۔ ان 473 ملین محنت کشوں میں تین چوتھائی محنت کش دیہی ہیں۔

ہندوستان کی افرادی قوت کی اکثریت مردوں پر مشتمل ہے جبکہ دیہاتی علاقوں کی افرادی قوت میں تقریباً ایک تہائی عورتیں شریک ہیں، تو شہروں میں صرف 20 فی صد عورتیں افرادی قوت میں شامل ہیں۔ کھیتوں میں کام کرنے کے ساتھ ساتھ عورتیں کھانا بنانے، پانی لانے اور ایندھن فراہم کرنے کا کام بھی کرتی ہیں۔ انہیں نقد مزدوری یا غلّہ عوض میں موصول نہیں ہوتا۔ اکثر معاملات میں کوئی بھی رقم ادا بھی نہیں ہوتی۔ اس کے سبب عورتیں کارکنان کی فہرست میں مشمول نہیں ہوتیں۔ ماہر اقتصادیات کا تقاضا ہے کہ ان عورتوں کو بھی محنت کشوں کی فہرست میں شامل کیا جانا چاہیے۔

(a) کارکن کی تعریف کیجیے۔ 12

(b) جملہ گھریلو مصنوعات کسے کہتے ہیں ؟ 12

(c) ہندوستان میں روزگار کی نوعیت کیا ہے ؟ 12

(d) کن عوتوں کو محنت کشوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جاتا ؟ 12

(e) ہندوستان میں افرادی قوت کی حجمیت کا تخمینہ کیا ہے ؟ 12

3Q. مندرجہ ذیل اقتباس کی تلخیص تقریباً ایک تہائی حصّے میں اپنے الفاظ (اُردو) میں تحریر کیجیے۔ کوئی عنوان قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے : 60

وہ دو الفاظ جو کم سے کم سمجھے جاتے ہیں لیکن سب سے زیادہ مستعمل ہیں وہ تہذیب و ثقافت ہیں۔ اس وقت کا تصور کریں جب انسانی معاشرہ آگ کے روبرو نہیں ہوا تھا۔ آج ہر گھر میں کھانا پکانے کے لیے آگ کا استعمال ہوتا ہے۔ جس آدمی نے پہلی بار آگ ایجاد کی وہ یقیناً بہت بڑا موجد رہا ہوگا اور اُس وقت کا تصور کریں جب انسان سوئی اور دھاگے سے متعارف نہیں ہوا تھا۔ جس آدمی نے لوہے کے ٹکڑے کو سوئی کی شکل دی ہوگی، وہ بھی عظیم موجد رہا ہوگا۔

آیئے ان دو مثالوں پر غور کریں۔ پہلی مثال میں دو چیزیں ہیں۔ پہلی آگ ایجاد کرنے کی کسی خاص آدمی کی طاقت اور دوسری آگ کی ایجاد۔ آگ اور سوئی دھاگہ جس استعداد، رجحان یا الہام کی بنیاد پر ایجاد ہوا وہ اس مخصوص شخص کی ثقافت ہے اور جو چیز ثقافت نے ایجاد کی وہ چیز جو اس نے ایجاد کی اپنے اور دوسروں کے لیے تہذیب کہلاتی ہے۔

ایک مہذب شخص کسی نئی شئے کی ایجاد کرتا ہے، لیکن اس کی اولاد ان ایجادات کو اپنے آباواجداد سے غیر ارادی طور پر ورثے کے طور پر موصول کرتا ہے۔ وہ آدمی جس کی ذہانت اور صواب دید نے کوئی نئی حقیقت دیکھی ہو وہی حقیقی مہذب شخص ہے۔ لیکن اس کی اولاد جنھیں غیر ارادی طور پر یہ چیزیں وراثت میں ملی ہیں، وہ اپنے آباواجداد کی طرح مہذب تو بن سکتے ہیں لیکن تہذیب یافتہ نہیں کہلا سکتے۔ ایک جدید مثال لیتے ہیں، نیوٹن نے کشش ثقل کا اصول ایجاد کیا۔ وہ ایک مہذب انسان تھے۔ آج فیزکس کا طالب علم نیوٹن کے کشش ثقل کے اصول سے تو واقف ہے ہی، لیکن اس کے ساتھ اسے بہت سے دوسرے امور کا بھی علم ہے جن سے نیوٹن شاید ناواقف تھا۔ اس کے باوجود ہم آج کے فیزکس کے طالب علم کو نیوٹن سے زیادہ مہذب کہہ سکتے ہیں، لیکن نیوٹن جتنا مہذب نہیں کہہ سکتے۔

آگ کی ایجاد کے پیچھے بھوک شاید ایک الہام تھی۔ سوئی اور دھاگے کی ایجاد میں شاید گرمی اور سردی سے خود کو بچانے اور جسم کو سنوارنے کے رجحان کا ضرور کوئی خاص ہاتھ تھا۔ اب ایک آدمی کو تصور کریں جس کا پیٹ بھرا ہوا ہے، اور جسم ڈھکا ہوا ہے، جب وہ کھلے آسمان تلے لیٹتا ہے اور رات کو ٹمٹماتے ستاروں کو دیکھتا ہے تو وہ صرف اس لیے سو نہیں پاتا کیوں کہ اسے یہ جاننے کا تجسس ہوتا ہے کہ آخر موتیوں سے بھری یہ تھال کیا ہے؟ پیٹ بھرنے اور جسم ڈھانپنے کی خواہش ثقافت کی ماں

نہیں ہے۔ جو آدمی واقعی مہذب ہے وہ بیکار نہیں بیٹھ سکتا خواہ اُس کا پیٹ بھرا ہوا ہو اور جسم ڈھانپے ہو۔ ہماری تہذیب کا ایک بڑا حصّہ ایسے مہذب انسانوں سے نصیب ہوا ہے، جس کا شعور بنیادی طور پر ظاہری انسانی ہیولے سے متاثر ہوا ہے، لیکن اس کا کچھ حصّہ ہمیں ان عظیم اشخاص سے بھی موصول ہوا ہے جنھوں نے خاص حقائق کے اسباب کو کسی طبعی الہام سے نہیں، بلکہ اپنی باطنی فطری ثقافت کی وجہ سے سمجھا ہے۔ وہ علماجورات کو ستاروں کو دیکھ کر سو نہیں پاتے تھے، وہی زمانۂ حال کے علم ودانش کے پہلے نمائندہ بنے۔

(508 لفظ)

4Q. مندرجہ ذیل عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے : **20**

وقت انمول ہے۔ در حقیقت دنیا کی واحد چیز وقت ہے، جو محدود ہے۔ اگر آپ نے دولت کھودی ہے، تو آپ اسے دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ گھر کھودیتے ہیں، تو آپ اسے دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ وقت کھودیتے ہیں تو آپ دوبارہ وقت واپس نہیں پاسکتے۔

اگر ہم زندگی میں کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہم کچھ بننا چاہتے ہیں۔ اگر ہم کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو ضروری ہے کہ ہم وقت کا بہترین استعمال کرنا سیکھیں۔ وقت کے صحیح استعمال سے ہم وہ تمام چیزیں حاصل کر سکتے ہیں جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

کہا جاتا ہے "وقت ہی پیسہ ہے"، لیکن یہ قول پوری طرح سے درست نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ وقت صرف ممکنہ دولت ہے۔ اگر آپ اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں گے تب ہی آپ دولت کما سکتے ہیں۔ دوسری طرف اگر آپ اپنے وقت کا غلط استعمال کرتے ہیں تو آپ دولت کمانے کے امکان کھودیتے ہیں۔ جب آپ محتاط ہو جائیں گے۔ آپ وقت کے بہتر استعمال میں آپ وقت ضائع کرنا چھوڑ دیں گے۔ آپ وقت کے بہتر استعمال کے طریقے تلاش کرنے لگیں گے۔ آپ کم وقت میں زیادہ کام کرنے کے طریقے تلاش کرنے لگیں گے۔ اگر آپ واقعی ٹائم منیجمینٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو شعوری ذہن کا بھی استعمال کرنا چاہیے۔ یہ اکیلے آپ کو ایسے نئے طریقے بتائے گا جن کے ذریعے آپ کم وقت میں زیادہ کام کرنے کے طریقے تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

Q5. مندرجہ ذیل اقتباس کا اُردو میں ترجمہ کیجیے : 20

We cannot deny the importance of games in life as games make a person sound in body and mind. Society expects of a person to fulfil all his duties, for which it is important for him to keep healthy. He may be very intelligent, but his intelligence is of no use if he is not healthy. In some ways, the human body is like a machine. If it is not made use of, it starts to work badly. People who are not fit grow weak; they become more prone to disease. Any form of game is useful, if it gives the body an opportunity to take regular physical exercise. Playing encourages the spirit of sportsmanship. It enables one to deal with life's problems in a wise and natural manner. The important thing in playing is not the winning or the losing, but the participation. We have to remember some other things about playing games. First, it is the physical exercise that is important for health, not the games themselves, and there are other ways of getting this. Is not India the home of yoga ? When we think of the phrase — a healthy mind in a healthy body — we should not forget that it is the mind which is mentioned first. And if we let games become the most important thing in our lives, then we undermine the importance of the mind.

Q6. (a) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ 2×5=10

(i) اسم صفت کی تعریف بیان کیجیے۔ 2

(ii) حرف کی تعریف کیجیے اور مثالیں بھی پیش کیجیے۔ 2

(iii) کلمہ اور مہمل میں کیا فرق ہے؟ 2

(iv) مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 2

دن میں تارے نظر آنا۔ پانی پانی ہونا

(v) ماضی کی تعریف بیان کیجیے۔ 2

(b) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے : 2×5=10

(i) غریب

(ii) امیر

(iii) وزیر

(iv) سفیر

(v) تاجر

(c) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے اور مثالیں بھی پیش کیجیے : 2×5=10

(i) تشبیب کی تعریف بیان کیجیے۔

(ii) ردیف کسے کہتے ہیں؟

(iii) مثنوی کی تعریف بیان کیجیے۔

(iv) قصیدہ اور مرثیہ میں کیا فرق ہے؟

(v) رباعی کی تعریف کیجیے۔

(d) اقبال کی غزل کی خوبیوں کی نشاندہی کیجیے۔ 10